عورت کا مخصوص ایام میں مطاف کی اوپر والی منزل اور مسعی میں جانا کیسا؟

مجیب: مولانا محمد ماجد علی مدنی

فتوی نمبر: WAT-3301

تاریخ اجراء: 25 جمادی الاولی 1446ھ / 28 نومبر 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

عورت مخصوص ایام میں مطاف کی اوپر والی منزل اور مسعی میں جا سکتی ہے یا نہیں؟ نیز مسجد نبوی کے باہر والے صحن میں بیٹھ سکتی ہے یا نہیں؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

عورت کے لیے مخصوص ایام میں مطاف کی اوپر والی منزل میں جانا ناجائز و حرام ہے کہ مطاف عین مسجد ہے، فقہائے کرام نے مطاف کے اوپر والی منزل پر طواف کی اجازت دی ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ مطاف کے اوپر والی منزل بھی عین مسجد پر ہے اور حیض و نفاس والی عورت کو مسجد میں جانا حرام ہے البتہ وہ سعی کی جگہ جانا چاہے اور مسجد نبوی شریف کے بیرونی صحن (یعنی فنائے مسجد یا خارج مسجد) میں بیٹھ کر روضہ رسول کی زیارت کرنا چاہے، یا وہاں سے سلام پیش کرنا چاہے تو کر سکتی ہے کہ حیض و نفاس والی عورت کے لیے فنائے مسجد یا خارج مسجد جانا جائز ہے۔

در مختار و رد المحتار میں ہے: "واعلم أن مکان الطواف داخل المسجد ولو وراء زمزم لا خارجه لصیرورته طائفا بالمسجد لا بالبیت" ترجمہ: **تو جان بے شک طواف کا مقام مسجد حرام کا داخلی حصہ ہے اگرچہ وہ زمزم کے پیچھے ہو نہ کہ مسجد کا خارجی حصہ کیونکہ اس صورت میں وہ مسجد کا طواف کرنے والا ہو گا نہ کہ بیت اللہ کا۔**

قولہ (وراء زمزم) کے تحت رد المحتار میں ہے: "أو المقام أو السواري أو علی سطحه ولو مرتفعا علی البیت" ترجمہ: **طواف اگرچہ مقام ابراہیم، ستونوں کے پیچھے ہو یا مسجد حرام کی چھت سے ہو اگرچہ وہ بیت اللہ سے بلند ہو (تو طواف ہو جائے گا)۔** (در مختار مع رد المحتار، جلد 03، صفحہ 582، کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے:"مسجد کی چھت پر وطی وبول وبراز حرام ہے، یوہیں جنب اور حیض ونفاس والی کو اس پر جانا حرام ہے کہ وہ بھی مسجد کے حکم میں ہے۔"(بہار شریعت، جلد01،صفحہ645،مکتبۃ المدینہ، کراچی)

فتاوی عالمگیری میں ہے:"الحیض والجنابۃ لا یمنعان صحۃ السعی"ترجمہ:حیض وجنابت صحت سعی سے مانع نہیں ہیں۔(فتاوی عالمگیری، ج1، ص227، کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے"سعی کے لیے طہارت شرط نہیں، حیض والی عورت اور جنب بھی سعی کر سکتا ہے۔"(بہار شریعت، ج01، حصہ6، ص1109، مکتبۃ المدینہ)

تنویر الابصار اور در مختار میں ہے:"اما(المتخذ لصلاۃ الجنازۃ او عید)فھو(مسجد فی حق جواز الاقتداء لا فی حق غیرہ فحل دخولہ لجنب وحائض) کفناء مسجد"یعنی رہی وہ جگہ جو نماز جنازہ یا عید کے لیے بنائی گئی ہو تو وہ اقتداء کے جواز کے حق میں مسجد ہے نہ کہ اقتداء کے علاوہ کے حق میں، تو جنبی اور حائضہ کے لیے اس میں داخل ہونا جائز ہے جیسا کہ فنائے مسجد۔

در مختار کے قول"کفناء مسجد"کے تحت رد المحتار میں ہے:"حل دخولہ لجنب ونحوہ"یعنی اس میں داخل ہونا جنبی اور اس کے مثل کے لیے جائز ہے۔(رد المحتار علی الدر المختار، جلد:2، صفحہ:519، مطبوعہ کوئٹہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net